SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
November 26, 2024

Islamabad High Court Upholds SECP Orders Against Siddiq Moti

Islamabad, November 26: The Islamabad High Court has delivered a landmark verdict, upholding the Securities and Exchange Commission of Pakistan's (SECP) orders against the legal heirs of Siddiq Moti.

The Court dismissed the appeal filed against the decisions of SECP’s Securities Market Division and its Appellate Bench. The judgment, issued on November 19, 2024, reaffirms SECP's regulatory authority and underscores the importance of safeguarding investor securities.

The case originated from a complaint alleging unauthorizedly transferred shares by brokerage house of Siddiq Moti from sub-accounts maintained by the complainant with Central Depository Company. The SECP, following an investigation, determined that these transactions were carried out in violation of the Central Depositories Act, 1997 and the findings were subsequently upheld by the SECP's Appellate Bench in 2015.

The Islamabad High Court found no legal or procedural flaws in SECP’s handling of the case. It observed that broad authorization clauses in account-opening forms do not grant brokers the authority to transfer securities from clients’ sub-accounts without explicit and specific approval. The court emphasized that factual determinations made by SECP and its Appellate Bench, as specialized regulatory bodies, cannot be overturned in a second appeal unless substantial legal errors are clearly established.

The SECP rigorously defended the case and after comprehensive hearings, the High Court dismissed the appeal and imposed costs of PKR 100,000, payable equally to SECP and the complainant. It is pertinent to mention that the SECP has been actively pursuing cases of misuse of client assets in courts to ensure investor protection and maintain market integrity.

To prevent misuse of client funds in the brokerage industry, the SECP has implemented several measures including imposing stricter regulations on brokers holding custody of clients' assets, mandating fortnightly submission of client asset segregation statement by brokerage houses to Pakistan Stock Exchange and automating the transfer of securities directly from the seller's account to the buyer's account to eliminate the need for manual intervention through a broker's main account.

This judgment reinforces SECP’s commitment to safeguarding investor interests and ensuring market integrity by upholding transparency and accountability in Pakistan’s capital markets.

اسلام آباد ہائی کورٹ نے صدیق موتی کے خلاف ایس ای سی پی کے احکامات کو برقرار رکھا۔

اسلام آباد، 26 نومبر: اسلام آباد ہائی کورٹ نے صدیق موتی کے قانونی ورثا کے خلاف سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے احکامات کو برقرار رکھتے ہوئے ایک تاریخی فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے ایس ای سی پی کے سیکیورٹیز مارکیٹ ڈویژن اور اس کی اپیلٹ بینچ کے فیصلوں کے خلاف دائر اپیل کو مسترد کر دیا۔ 19 نومبر 2024 کو جاری کردہ اس فیصلے نے ایس ای سی پی کے ریگولیٹری اختیارات کی توثیق کی اور سرمایہ کاروں کی سیکیورٹیز کے تحفظ کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

یہ کیس ایک شکایت سے شروع ہوا، جس میں الزام لگایا گیا کہ صدیق موتی کے بروکریج ہاؤس نے شکایت کنندہ کے سنٹرل ڈیپازٹری کمپنی میں رکھے گئے سب اکاؤنٹس سے شیئرز غیر مجاز قانونی طور پر منتقل کیے۔ ایس ای سی پی نے تحقیقات کے بعد یہ طے کیا کہ یہ لین دین سنٹرل ڈیپازٹریز ایکٹ 1997 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کیے گئے تھے، اور یہ نتائج 2015 میں ایس ای سی پی کی اپیلٹ بینچ نے برقرار رکھے ہیں۔

اسلام آباد ہائی کورٹ نے ایس ای سی پی کی کیس کے انتظامی کارروائی میں کسی قانونی یا طریقہ کار میں خامی نہیں پائی۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ اکاؤنٹ کھولنے کے فارم میں شامل وسیع اجازت نامے کے کلاز بروکرز کو کلائنٹس کے سب اکاؤنٹس سے سیکیورٹیز کو بغیر واضح اور مخصوص منظوری کے منتقل کرنے کا اختیار نہیں دیتے۔ عدالت نے زور دیا کہ ایس ای سی پی اور اس کی اپیلٹ بینچ جیسے خصوصی ریگولیٹری اداروں کے ذریعے کیے گئے حقائق پر مبنی فیصلے دوسری اپیل میں صرف اس وقت کالعدم کیے جا سکتے ہیں جب واضح طور پر اہم قانونی غلطیاں ثابت کی جائیں۔

ایس ای سی پی نے کیس کا سختی سے دفاع کیا اور جامع سماعتوں کے بعد، ہائی کورٹ نے اپیل خارج کر دی اور PKR 100,000 کی لاگت عائد کر دی، جو SECP اور شکایت کنندہ کو یکساں طور پر قابل ادائیگی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایس ای سی پی سرمایہ کاروں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور مارکیٹ کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے کلائنٹ کے اثاثوں کے غلط استعمال کے مقدمات کی عدالتوں میں سرگرمی سے پیروی کر رہا ہے۔

بروکریج انڈسٹری میں کلائنٹ کے فنڈز کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے، ایس ای سی پی نے کئی اقدامات نافذ کیے ہیں، جن میں ان بروکرز پر سخت ضوابط عائد کرنا جو کلائنٹس کے اثاثوں کی تحویل رکھتے ہیں۔ بروکریج ہاؤسز کے لیے لازم قرار دینا کہ وہ ہر پندرہ دن میں کلائنٹ اثاثوں کی علیحدگی کا بیان پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو جمع کروائیں۔ سیکیورٹیز کی منتقلی کو خودکار بنانا تاکہ سیکیورٹیز براہ راست بیچنے والے کے اکاؤنٹ سے خریدار کے اکاؤنٹ میں منتقل ہوں، اور بروکر کے مرکزی اکاؤنٹ کے ذریعے دستی مداخلت کی ضرورت ختم ہو جائے۔ یہ اقدامات سرمایہ کاروں کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور مالیاتی شفافیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے ہیں۔

یہ فیصلہ پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹس میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بناتے ہوئے سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ اور مارکیٹ کی سالمیت برقرار رکھنے کے لیے ایس ای سی پی کے عزم کو مزید مضبوط کرتا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005